



لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

تاریخ: [۱۶/۰۹/۲۰۲۰]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شماره: [۲۳]

سوال

آج کل دنیا بھر میں بڑی کمپنیوں کو اپنے استعمال کئے ہوئے پانی کوری سائیکل کرنا پڑتا ہے، جس کی ترتیب یہ ہے کہ واٹر پلانٹ سے مستعمل پانی کو گزارا جاتا ہے، جس کی وجہ سے وہ مستعمل پانی بالکل صاف ہو جاتا ہے، یعنی اس کا رنگ، بو، ذائقہ بلکل پہلے کی طرح ہو جاتا ہے۔ کیا یہ طریقہ درست ہے؟ اور اگر یہ طریقہ اختیار کر لیا جائے تو پھر صاف شدہ پانی کا کیا حکم ہے، کہ وہ ماءِ مطلق کے حکم میں آئے گا یا ماءِ مستعمل کے؟ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

ضیاء الرحمن، ڈی ایچ اے لاہور

جواب

الحمد لله لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده !

- اصل یہ ہے کہ پانی پاک ہوتا ہے، لیکن نجاست کے گرنے سے اگر تین اوصاف (ذائقہ، بو، رنگت) میں سے کوئی وصف بدل جائے، تو وہ پانی نجس ہو جاتا ہے، اسے استعمال میں نہیں لایا جاسکتا ہے۔
- پانی میں نجاست گرنے سے اس میں جو تبدیلی آتی ہے، اس کے ازالے کی مختلف صورتیں ہیں:
- پانی دیر تک پڑا رہے اور جو تبدیلی اس میں آئی تھی وہ خود بخود ختم ہو جائے۔ جیسا کہ دھوپ کی حرارت یا ہوائیں چلنے کی وجہ سے نجاست کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔
- یا اس پانی کے اندر اور پانی ملا دیا جائے، اور وہ اتنی کثیر مقدار میں ہو جائے کہ اس میں واقع تبدیلی ختم ہو جائے۔



لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

➤ اسی طرح ایک طبعی طریقہ یہ بھی ہے کہ جو پانی زیر زمین چلا جاتا ہے، زمین اس کی نجاست کو جذب کر لیتی ہے اور پانی کو نیچے بھیج دیتی ہے۔ یہ پانی پاک ہے اور جس علت کی بنا پر اسے نجس کہا گیا تھا وہ علت ختم ہو چکی ہے اور جب علت ختم ہو چکی ہے تو نجاست کا حکم بھی اس سے ختم ہو جائے گا۔
ازالہ نجاست کے یہ تمام طریقے طبعی ہیں۔

■ بعض دفعہ پانی کو مصنوعی طریقہ سے پاک صاف کیا جاتا ہے، جیسا کہ سوال میں مذکور ہے، اگر اس فلٹرنگ سے بھی نجاست کے اثرات ختم ہو جائیں، اس کے اوصاف معدوم ہو جائیں، تو پھر یہ پانی بھی طاہر و مطہر ہے، اسے پینے، غسل کرنے، طہارت حاصل کرنے جیسی ضروریات کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ہاں اگر طبیعت اس کے استعمال پر مطمئن نہ ہو، یا پھر ایسا پانی مضر صحت ہو، تو اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے، لیکن یہ اس وجہ سے نہیں کہ پانی نجس ہے، بلکہ اس وجہ سے کہ یہ طبیعت پر گراں گزرتا ہے، یا پھر اس کے استعمال سے بیماریاں جنم لینے کا خطرہ ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ) فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال حفظہ اللہ



فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

